دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

فتوی نمبر 31806

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلف بر قرآن جامع مسجد الحقانیہ محلہ حقانیہ روڈو سلطان جھنگ

میں محمد انور ولد سکندر خان مرحوم سکنہ چاہ انور والا موضع اچ گل امام ضلع جھنگ تحصیل اٹھارہ ہزاری میں قرآن کریم سر پر رکھ کے اللہ جل شانہ کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے قسم اٹھاتا ہوں کہ میری بہو مسماۃ عصمت مائی زوجہ محمد جاوید نے جو میرے اوپر دست درازی کا الزام لگایا ہے وہ سراسر جھوٹا ہے میں نے کبھی اپنی بہو عصمت مائی سے اس طرح کی کوئی حرکت نہیں کی ۔ اگر میں اپنی اس قسم میں جھوٹا ہوں غلط بیانی یا ہیر پھیر کیا ہو تو مجھے اللہ واحد القہار اس دنیا میں ایسے ہی ختم کر دے جیسے نمک پانی میں گھل کر ختم ہو جاتا ہے ۔

حلف کے گواہ

(1) محمد نواز ولد محمد خان سکنہ چاہ عیسی والا ۔ محمد نواز …

(2) حاجی اللہ بخش خان ولد سکندر خان چاہ انور والا ۔

(3) محمد اقبال ولد غلام حسین مرحوم چاہ اورے والا ۔ محمد اقبال خان

(4) محمد وارث ولد قمر علی خان چاہ انور والا ۔ محمد وارث

محلف دستخط و نشان انگوٹھا
محمد انور ولد سکندر مرحوم
انور

(الجواب باسم ملہم الصواب)

مسماۃ عصمت مائی دختر محمد صادق مدعیہ ہے کہ میرے سسر محمد انور کو بعد مغرب کمرہ میں کھانا دینے گئی تو میرے سینہ پر ہاتھ رکھا اور کہا ایک کام کرنا ہے میرے شور کرنے پر محمد انور کھانا اٹھا کر بیٹھک میں چلا گیا جبکہ محمد انور مذکور اس وقوعہ سے قطعاً انکاری ہے اور اپنی صفائی دیتے ہوئے جامع مسجد الحقانیہ روڈو سلطان روڈ و علاقہ معززین اور بندہ کے سر پر قرآن کریم رکھ کر تحریری حلف نامہ بتلقین مولانا شفقت اللہ مدنی زیدہ کرمہ

(جاری ہے)

اُستاد دارالعلوم کبیر والا، پڑھ کر سنائی جس پر بعض معززین نے
تائیدی دستخط، نشان انگوٹھا بھی ثبت کیا اور حلف دیا۔ ضابطہ یہ
ہے کہ مدعی کے پاس موقع کے گواہان نہ ہوں اور الزام علیہ انکاری ہو
تو الزام علیہ پر صفائی آئے گی اندریں مسئلہ محمد انور اپنی صفائی دے
چکا ہے لہذا خاتون اور اس کا شوہر اکٹھے رہ سکتے ہیں جن کے نکاح
پر کوئی اثر نہیں پڑا۔ چونکہ ایک بات شہرت پکڑ چکی ہے بنابریں
محمد انور مذکورہ کے گھر آنا جانا بند کر دے تاکہ فریقین کے جذبات
اُبھرنے کی صورت میں کوئی نقصان نہ ہو جائے۔ واضح ہو سسر اور
بہو ایک دوسرے کے محارم ہیں جن کے مابین اگرچہ پردہ نہیں
ہے لیکن موجودہ حالات جہاں عریانی فحاشی عام ہے ایسے حالات
میں سسر، بہو خلوت، علیحدگی سے بہت احتیاط کریں خصوصاً جب
کہ بہو جوان ہو، یہی احتیاطی تدابیر اختیار کریں داماد اور ساس۔

بیان حلفی عصمت بانی دختر محمد صادق خان

میں حلفاً سارا واقعہ لکھ رہی ہوں درج ذیل افراد کے
سامنے محمد ہاشم ولد غلام نبی ۔ مظفر ملک ولد محمد صادق

واقعہ کی تفصیل درج ذیل ہے

میرا شوہر محمد انور ولد سکندر خان نے روٹی لے آنا
آنے کا کہا میں روٹی لائی کمرہ کے دو دروازے ہیں
ایک کمرہ کی طرف کھلتا ہے دوسرا باہر کی طرف کھلتا ہے
باہر والا دروازہ باہر سے بند تھا میں اس دروازہ سے
روٹی لائی جو کمرہ کی طرف کھلتا ہے میں نے جب روٹی
رکھی تو اس نے دروازہ بند کیا لیکن کنڈی نہیں لگائی
اور کہا کہ ایک کام بھی کرنا ہے اور میرے سینہ پر ہاتھ
رکھا تو میں پیچھے ہٹ گئی اور شور مچایا تو وہ کھانا
کھانے بیٹھ گیا اسی اثنا میں اس کے چھوٹے بیٹے نے آواز
دی تو وہ کھانا اٹھا کر بیٹھک میں چلا گیا پھر یہ بات میں
نے اپنے خاوند محمد جاوید کو بتلائی تو اس نے کہا کہ میرا والد میری
بیٹی بھانجی کیسا تو اسی طرح کا رویہ رکھتا ہے میں کچھ
نہیں کرسکتا اس کے بعد میں نے یہ ماجرا سنایا تو کہنے لگا میں طلاق
دے دوں گا میں نے کہا مجھے طلاق کی ضرورت نہیں آپنے والد کو سمجھاؤ
اس کے بعد میں نے یہ بات اپنی والدہ کو بتلائی اس نے ابا والد کو
بتلایا یہ میرا واقعہ ہے اب مجھے شریعت کا حکم بتلایا جائے

جس کمرہ کی طرف دروازہ کھلتا ہے وہ کمرہ بیٹھک نہیں ہے اس کا ایک دروازہ باہر کی طرف ہے
وہی دروازہ بند تھا جس میں بیٹھا تھا اور دوسرا دروازہ صحن میں بند ہے

اور وہ دروازہ کھلا تھا
جس میں اندر دروازہ بند تھا وہ بیٹھا تھا

نشان انگوٹھا
گواہ نمبر 2
مظفر ملک

نشان انگوٹھا
سائلہ
عصمت بانی دختر محمد صادق
دلوانہ حقہ

دستخط
گواہ نمبرا
محمد ہاشم
محمد ہاشم

10 12/20

(1) مذکورہ صورت میں کیا عورت اپنے خاوند پر حرام ہے
اگر خاوند طلاق نہ دے عورت کیا کرے
یا صرف مذکورہ بیان سے عورت جدا ہو جائیگی اور
آگے نکاح کر سکے گی

(2) مذکورہ عورت حاملہ بھی ہے یہ بچہ کس کے پاس
پرورش پائیگا اگر والد خرچہ نہ دے تو عورت کیا کرے
کیا بچہ والد لے گا یا والدہ لیگی وضاحت فرمائیں

سائلہ
بنت محمد صادق خان
دولتوار

الاستفتاء

گواہ نمبر ۱ حاجی طالب حسین
گواہ نمبر 2 حاجی اللہ بخش

بیان حلفی فریق اول محمد صادق ولد حقنواز خان ساکن دولوانہ شرقی تحصیل احمد پور سیال ضلع جھنگ

میں حلفاً بیان کرتا ہوں کہ مجھے میری بچی مسماۃ عصمہ مائی نے مجھے بیان کیا کہ میں سو رہی تھی کہ میرے سسر محمد انور خان نے میرا دوپٹہ کھینچا اور چلا گیا اسوقت کمرہ میں میں اکیلی تھی۔ تقریباً 3 ماہ گزرنے کے بعد میں گھر میں اکیلی تھی باہر سے میرے مذکورہ سسر جو کہ رشتہ میں میرے ماموں بھی ہیں اور سسر بھی ہیں

آکر میرے کمرہ میں بیٹھ گئے اور کہا کہ میرے لئے کھانا لاؤ جب میں کھانا پکا کر لائی اور چارپائی پر رکھا تو میرے سسر نے اٹھ کر دروازہ بند کر لیا اور میرے ساتھ غلط ارادہ سے ہاتھ پائی کی میں نے شور مچایا تو دروازہ کھول کر باہر چلا گیا جب میرے خاوند گھر آئے جو اسوقت موجود نہ تھے تو میں نے گذشتہ واقعہ سنایا تو میرے خاوند نے کہا کہ پہلی والی بہو کے ساتھ بھی ایسا سلوک کرتا ہے اگر آپکو یہ بات پسند نہ ہے تو طلاق لیکر میکے چلی جاؤ تب میں نے یہ واقعہ والد کو بتلایا تو جب وہ مجھے لینے آئے تو میرے بھائی کو دھکے مار کر نکال دیا اور مجھے بھی دھکے دیئے اور نہ جانے دیا دو دن کے بعد میں میکے چلی گئی

اب مجھے بتایا جائے کہ شریعت محمدی مجھے کیا حکم دیتی ہے

یہ بیان بمعہ بالا گواہوں کے سامنے لکھے گئے

گواہ نمبر ۱
حاجی طالب حسین ساکن
موضع دوچھل تحصیل ... ضلع ... ۱۸ ہزاری
طالب حسین

سائل محمد صادق والد سائلہ
ساکن دولوانہ شرقی احمد پور سیال جھنگ
محمد صادق
6.12.20

گواہ نمبر 2
اللہ بخش ساکن دوچھل تحصیل ۱۸ ہزاری جھنگ
اللہ بخش

۲۸۸

گواہ نمبر ۱ محمد سلیم خان ولد ...
گواہ نمبر ۲ محمد عثمان ولد ...

حلفی بیان فریق ملزم محمد انور خان
ولد شمشیر خان ساکن موضع اوچھالی تالا ماں ۱۸ ہزاری جھنگ
میں حلفاً بیان کرتا ہوں کہ میں روٹی کھانے بیٹھے گیا
تو دروازے کے اندر باہر میں کھڑا ہو گیا اور میری بیوی نے
مجھے روٹی دے دی اور چائے پکانے بیٹھ گئی تو میں نے
دوسرے بیٹے سے کہا کہ میں کھانا لے کر بیٹھک میں جا رہا ہوں
میرے ساتھ میرا پوتا بھی کھانا اٹھا کے جاتا ہے تم چائے بنا کر
لے آنا بیٹھک میں اور میرا پوتا کھانا کھانے بیٹھ گئے
میں نے کوئی بری ارادے سے نہ تھا کیا یا کسی بری نیت سے کہا
دروازہ بند کیا اس پر میں حلف دینے کو تیار ہوں
جب چاہیں جہاں چاہیں حلف لے لیں یہ وقت مغرب
کی نماز کے بعد کا ہے میں اسی وقت مغرب کی نماز پڑھ کر
گھر آیا

بیان دہندہ
محمد انور خان ولد شمشیر خان
موضع اوچھالی تالا ماں ۱۸ ہزاری
جھنگ
انور خان

گواہ نمبر ۱ نشان انگوٹھا
محمد اکرم خان
ساکن اوچھالی تالا ماں
۱۸ ہزاری

گواہ نمبر ۲
محمد عثمان خان
ساکن اوچھالی تالا ماں
۱۸ ہزاری جھنگ
محمد عثمان

6-12-20

مذکورہ بالا بیان کے مطابق شرعاً محمد انور کیلئے کیا حکم ہے
عامۃ الناس والمسلمین نے اسکو مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا ہے